سوال

نیکی اوربدی کا خالق

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

نیکی اوربدی کا خالق کون ہے ؟ قرآن مجید میں ہے کہ خدا کے حکم کے بغیر ایک ذرہ بھی نہیں ہلتا تو بدی کرنے میں گرفت کیسی ۔ ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

قرآن مجید میں ایسی کوئی آیت نہیں جس کا یہ معنی ہو کہ خدا کے حکم کے بغیر ایک ذرّہ بھی نہیں ہلتا ۔ ہاں کفار سے قرآن مجید نے یہ حکایت کی ہے ۔

لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِن شَيْءٍ --سورة الانعام 148

’’اگر خدا چاہتا تو نہ ہم شرک کرتے نہ کسی شئے کو حرام کرتے ۔‘‘

خدا تعالیٰ نے اس کے جواب میں فرمایا :

كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ حَتَّىٰ ذَاقُوا بَأْسَنَا ۗ قُلْ هَلْ عِندَكُم مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا ۖ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ أَنتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ --سورة الانعام 148

ترجمہ :۔ ’’پہلے لوگوں نے بھی اسی طرح تکذیب کی یہاں تک کہ انہوں نے ہمارے عذاب کا مزہ چکھا ۔ اے محمد! (صلی اللہ علیہ وسلم) کہہ دیجئیے ۔ کیا تمہارے پاس اس بات پر کوئی دلیل ہے ؟ اگر ہے تو اس کو ہمارے سامنے پیش کرو ۔ تم محض گمان کی تابعداری کرتے ہو اور محض اٹکل کے پیچھے جاتے ہو ۔‘‘

اس آیت میں خدا نے کتنے زور سے تردید کی ہے کہ جو کچھ تم کرتے ہو خدا نہیں کراتا بلکہ یہ محض تمہارا خیال اور محض تمہاری اٹکل ہے ۔ اس پر تمہارے پاس کوئی دلیل نہیں ۔ لیکن خالق ہونا اور شئے ہے اور کاسب (کمانے والا) ہونا اور شئے ہے ۔ خدا خالق ہے ۔ بندہ کاسب (کمانے والا) ہے ۔ ان دونوں میں جو کچھ فرق ہے اس کو پہلے واضح کر چکے ہیں ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص174